الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Muhammad Afzal**
Address : **Al khobar KSA**
Subject : **HAJ**
Writer : اسد اللہ

Serial No : **20161**
Date : **8/18/2013**
Contact No:
Email :

Asslam-o-Alakium

I have two question

1- Currentely i worked in KSA When i was lived in Pakistan i used crediet card , after using card about 5 to 6 years i relized that this is against islam so i stoped to use card and also stop payments , and when bank follow for payments i asked them to provide me the details of total amount i paid you in terms of intrest and in otherwise they refused to give me account i went to court and got stayed. In the mean time they follow me but we did not reached any conclusion i was saying i will pay less what you are asking but they didi not agreed so i did not made any payments. Now i had shifited to SAUDI arab and want to offer HAj. Please guide me can i perform HAJ without paying bank amount as i had already paid them more then the amount i used in termas of intrest and other charges. Please guide me in this regards.

2- Before moving to Saudi arab i had taken some loan from my previous company , when i left company i have to pay loan but they said when you fell easy paid amount time was not decided. Can i perform HAJ even i had to pay loan.

Looking for your replay

Muhammad Afzal

السلام علیکم:
میرے دو سوال ہیں.

1- حال ہی میں میں نے KSA میں ملازمت کی ہے جب میں پاکستان میں رہتا تھا میں کریڈٹ کارڈ استعمال کرتا تھا لیکن 5 سے 6 سال کریڈٹ کارڈ استعمال کرنے کے بعد مجھے یہ احساس ہوا کہ یہ اسلام کے خلاف ہے تو میں نے اسکا استعمال چھوڑ دیا اور ادائیگی بھی روک دی جب بینک نے مجھ سے ادائیگی کا مطالبہ کیا تو میں نے ان سے کہا کہ جو رقم میں نے سود کے نام پہ ادا کی ہے مجھے اسکی مکمل تفصیل چاہیئے. لیکن انہوں نے مجھے اکاؤنٹ دینے سے انکار کر دیا تو میں کورٹ چلا گیا- عین اسی وقت وہ میرے پیچھے آئے لیکن ہم کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے میں نے کہا جو رقم آپ کہہ رہے ہیں اس سے کم دونگا- لیکن وہ نہیں مانے تو میں نے کوئی ادائیگی نہیں کی اور اب میں سعودی عرب منتقل ہو گیا ہوں اور حج ادا کرنا چاہتا ہوں.
برائے مہربانی میری رہنمائی فرمائیں کیا میں بینک کی ادائیگی کیے بغیر حج ادا کر سکتا ہوں جبکہ میں نے جو رقم استعمال کی ہے اس سے کہیں زیادہ انہیں دے چکا ہوں سود کے نام پر.

2- سعودی عرب جانے سے پہلے میں نے اپنی کمپنی سے کچھ لون لیا تھا جب میں نے کمپنی چھوڑی تو مجھے لون ادا کرنا تھا لیکن انہوں نے کہا جب آپکو سہولت لگے تب ادا کرنا انہوں نے کوئی وقت مقرر نہیں کیا میں حج ادا کر سکتا ہوں.

(جواب صفحے کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں)

الجواب حامدًا ومصلیًا

سائل کا حج ادا کرنا بلاشبہ جائز ہے مگر اپنے ذمہ واجب الأداء قرضوں کی ادائگی کا جلد سے جلد اہتمام کرنا چاہیئے کہ زندگی کا کوئی پتہ نہیں۔ جہاں تک کریڈٹ کارڈ کا تعلق ہے تو اس میں جتنی رقم سائل نے استعمال کی تھی اگر اتنی بینک کو اداء کرچکے ہیں تو مزید سود کی رقم اس کے ذمہ اداء کرنا شرعًا لازم نہیں۔

فی مشکوۃ المصابیح: عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ مَظلِمَۃٌ لاخیہ من عرضہ او شیٔ فلیتحللّہ منہ الیوم قبل ان لایکون دینار ولادرھم ان کان لہ عمل صالح اُخِذ منہ بقدر مظلمتہ وان لم یکن لہ حسنات اُخِذ من سیئات صاحبہ فحُمِلَ علیہ رواہ البخاری اھ (ج۲ ص۴۳۵)۔

واللہ اعلم بالصواب
اسد اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۰۱۶۱
۱۴۳۵/۵/۲۵

نائب رئیس

الجواب صحیح
27/3/14